# 108455 ـ رمضان المبارك میں قرآن مجید کی تلاوت کا وقت نہیں ملتا

**سوال**

رمضان المبارک کی مبارکباد قبول فرمائیں، رمضان شروع ہوتے وقت میں نے اپنے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ قرآن مجید ختم کرونگا، لیکن افسوس میں صبح چھ بجے اٹھتا ہوں اور ساڑھے پانچ بجے گھر واپس لوٹتا ہوں، اور افطاری کے بعد ہمت نہیں ہوتی تو رات دس بجے تک سوتا ہوں، اور پھر سحری تک بیدار رہتا ہوں، تقریبا سویا ہی ہوتا ہوں بارہ بجے تک سو جاتا ہوں تا کہ صبح اٹھ سکوں، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

ہم بھی آپ کو رمضان کریم کی مبارک دیتے ہیں، اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنا ذکر و شکر اور اچھی طرح عبادت کرنے میں معاونت فرمائے.

مسلمان شخص سے مطلوب یہ ہے کہ وہ دنیا و آخرت کی مصلحت اکٹھی اور جمع کرے، نہ تو وہ ان افراد میں شامل ہو جو دنیا اس دلیل سے چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ آخرت چاہتے ہیں اور اپنی دنیا خراب کر لیتے ہیں.

اور نہ ہی ان میں شامل ہو جو آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی طرف ہی دوڑ پڑتے ہیں.

بلکہ دنیا سے مقصود یہ ہے کہ اس سے آخرت کا زاد راہ تیار کیا جائے، کیونکہ دنیا دار قرار نہیں، بلکہ یہ تو ایک راستہ ہے جس سے انسان نے گزر کر آخرت کی طرف جانا ہے.

لہذا عقلمند مومن وہی ہے جو اس دار آخرت میں جانے کی تیاری کرتا ہے، اسی لیے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عقلمند کے بارہ میں دریافت کیا گیا کہ:

" لوگوں میں سب سے عقل و دانش والا شخص کون ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو موت کو سب سے زیادہ یاد کرتا ہو، اور اس کی سب سے زیادہ تیاری کرے "

اسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے، اور علامہ منذری نے الترغیب و الترھیب ( 4 / 197 ) اور الھیثمی نے مجمع الزوائد

( 312 / 10 ) میں حسن قرار دیا ہے.

اور الاحیاء کی احادیث کی تخریج میں علامہ عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس کی سند جید ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے الترغیب ( 1964 ) میں ضعیف کہا ہے.

دیکھیں: الاحیاء ( 5 / 194 ).

اس لیے رحلت کے دن یعنی موت کے لیے تیاری کرنا ضروری ہے، کیونکہ یہ تو ایك عارضی ٹھکانہ ہے، اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی رحمت میں جمع کرے.

اس لیے مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ دنیا و آخرت دونوں کے عمل جمع کرے، کیونکہ انسان کو رہائش کی ضرورت ہے، اور مال کی بھی اور لباس کی بھی، اور اسی طرح کھانے پینے کی بھی تا کہ وہ زندہ رہے، اور اسے صحیح ایمان اور عقیدہ کی بھی ضرورت ہے، اور نماز روزہ کی بھی، اور اللہ کا ذکر کرنے کی بھی، اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی بھی اور اسی طرح لوگوں کے ساتھ حسن سلوك کرنے کی بھی.... تا کہ وہ اپنے دل کو زندہ رکھ سکے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی اور اس کے رسول کی بات مانو جب وہ تمہیں اس کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ رکھنے کا باعث ہے الانفال ( 24 ).

لہذا مسلمان رمضان اور رمضان کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا محتاج ہے، اسے چاہیے کہ وہ روزانہ قرآن مجید کی کچھ تلاوت کیا کرے، تا کہ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم میں قرآن مجید ختم کر لے.

لیکن رمضان المبارك میں تو اس سے بھی زیادہ مطلوب ہے کیونکہ یہ افضل مہینہ اور اطاعت اور قرآن مجید کی تلاوت کا موسم ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں ہم نے قرآن مجید نازل فرمایا البقرۃ ( 185 ).

اس لیے آپ اپنے پورے دن میں سے ایك گھنٹہ قرآن مجید کی تلاوت کے لیے نکال سکتے ہیں جس میں دو پاروں سے زیادہ قرآن مجید کی تلاوت ہو سکتی ہے، اس طرح آپ ماہ رمضان میں دو یا تین بار ختم کر سکتے ہیں.

اس طرح آپ مواصلات میں جو وقت گزارتے ہیں اس سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں، قرآن مجید آپ کے ساتھ ہونا چاہیے اس طرح آپ اس قلیل سے وقت میں کئی بار قرآن مجید ختم کر سکتے ہیں، یا پھر ملازمت میں آپ اپنے مالك سے یہ طے کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی ڈیوٹی میں کچھ کمی کر دے چاہے اس سے وہ تنخواہ کم کر لے، اللہ تعالی آپ کواس کا نعم البدل عطا فرمائیگا.

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ آخری عشرہ کی چھٹیاں حاصل کر لیں، یا دس نہیں کم چھٹیاں لے لیں، بہر حال آپ اس ماہ مبارك سے فائدہ حاصل کریں، جتنی استطاعت و طاقت ہے اس کے مطابق عمل کریں، اور پھر فرصت موجود ہے، اور دن باقی ہیں اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ اطاعت کی توفیق دے.

اور اگر ڈیوٹی میں کمی نہیں ہو سکتی یا پھر آپ چھٹی نہیں لے سکتے تو آپ بقدر استطاعت وقت سے فائدہ اٹھائیں جب اللہ تعالی جان لےگا کہ آپ قرآن مجید کی تلاوت کی حرص رکھتے ہیں اگر کام نہ ہوتا تو ضرور کرتے، تو ان شاء اللہ اللہ تعالی آپ کو ضرور ثواب سے نوازےگا، جس قدر آپ کی نیت ہو گی اسی قدر ثواب بھی ملےگا.

اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو ایسے عمل کرنے کی توفیق دے جنہیں وہ پسند کرتا ہے اور جن سے راضی ہوتا ہے.

واللہ اعلم .